افکار و تاثرات

- اسلامی حکومت میں علماء اور حکام
- دینی مسلّمات کے خلاف بے دینوں کا محاذ
- شریعت کے قطعی احکام اور……
- وزیراعظم کے دورۂ دوبئی کے وقت
- سینٹ میں مقدمۂ شریعت بل پر صاد کیا د
- حدود حرم میں سیاسی ہنگامہ آرائی

اسلامی حکومت میں علماء اور حکام کی حیثیت اور ان کا مقام

چونکہ اسلامی حکومت کے قیام کا مقصد اسلامی حدود کا عملی نفاذ ہے جن کے لیے قانون ساز اداروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا باہمی تعاون نہایت ضروری ہوتا ہے۔ اسی موضوع پر وقت کی اہم ضرورت کے پیش نظر سعودی عرب کے سابق فرماں روا سلطان سعود بن عبدالعزیز کے اس راہنما خطاب کا اردو زبان میں ترجمہ عام فائدہ کے لیے شائع کیا جا رہا ہے۔ جو آپ نے مورخہ ۲۰ ربیع الثانی ۸۷ھ مطابق ۴ نومبر ۵۸ء کو ایک دینی درسگاہ کے افتتاح پر ریاض میں فرمایا تھا۔

یہ مبارک دن جس میں اس درسگاہ کا افتتاح کر رہے ہیں میری زندگی کا سب سے زیادہ پُرمسرت دن ہے۔ کیونکہ اس درسگاہ سے پڑھ کر علماء، مبلغین اور منتظمین نکلنے والے ہیں۔ بلاشبہ اس دن کی اہمیت و عظمت میرے نزدیک ان سب دنوں سے زیادہ ہے جو اب تک گذر چکے ہیں۔ پانچ سال پہلے ہم نے فضیلت مآب شیخ محمد بن ابراہیم سے مشورہ کیا تھا اور آج اس بات کو دہراتے ہوئے ہم کسی راز کا انکشاف نہیں کر رہے کہ ہم نے شیخ ابراہیم سے مل کر یہ شکایت کی تھی کہ ہمارے یہاں علماء کی تعداد کم ہوتی جا رہی ہے اور موجودہ حالات ایسے ہیں کہ اس دین مقدس اور شریعت مطہرہ کو ختم کرنے کی ہر طرف سے منظم سازشیں کی جا رہی ہیں۔ چنانچہ ہم دونوں نے مل کر اللہ سے یہ عہد کیا تھا کہ ہم شانہ بشانہ مل کر اپنی کوششیں اس کام میں صرف کریں گے۔ اور علمی ترقیوں کے لیے اپنی پوری طاقت سے کام لیں گے۔ خواہ اس کے لیے ہمیں جو بھی کرنا پڑے۔ اللہ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہماری نیتوں کو اور ہمارے ضمیروں کی خلش کو دیکھ کر وہ اسباب پیدا فرمائے کہ اس علم و علم دین کی بارآوری ہماری مملکت کے اطراف و اکناف میں ہونے لگی۔ ہم علی رؤس الاشہاد یہ اعلان کرتے ہیں کہ ہم لوگ صرف بادشاہ نہیں ہیں بلکہ دراصل ہم لوگ اس دین کے مبلغ ہیں اور ہم اللہ سے عہد کرتے ہیں کہ اس دین حق کے پیام کو سربلند رکھنے کی خاطر اپنی جانیں، تلواریں اور مال سب کچھ قربان کر دیں گے۔ آپ اللہ کا نام لے کر آگے بڑھیے ہم آپ کے آگے آگے ہوں گے اور پیچھے سے آپ کی مدد کریں گے۔ حدیث شریف میں آیا ہے۔

فان عرض بلاء بنفسلک فافد بمالک دون نفسلک فان تجاوز البلاء فافد بنفسلک دون دینلک

ترجمہ:۔ اگر تمہاری جان کو خطرہ لاحق ہو تو مال کا فدیہ دے کر جان بچا لو۔ اور اگر خطرہ اس حد سے تجاوز کر جائے